نیو ائیر منانا اور مبارک دینا کیسا ؟

اَلْحَمْدُلِّلٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ

الاستفتاء :کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نیو ائیر منانا اور مبارک دینا کیسا؟

سائل :عبداللہ)برطانیہ(

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

اگرچہ ہجری سال کا آغاز محرم الحرام کی پہلی تاریخ کو ہوتا ہے اور مسلمانوں کو ہجری سال کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے ۔لیکن عیسوی سال کی ابتدا پر مبارک باد دینا بھی شرعامنع نہیں ۔

: اور امام طبرانی کی معجم الاوسط میں ہے

كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَعَلَّمُونَ هَذَا الدُّعَاءَ إِذَا دَخَلْتِ السَّنَةُ أَوِ الشَّهْرُ :اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ، وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ، وَالْإِسْلَامِ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، وَجَوَازٍ مِنَ الشَّيْطَانِ«

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معمول بیان ہوا ہے کہ نیا مہینہ یا نیا سال شروع ہونے پر وہ اِن الفاظ میں دعا کرتے:

" اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ، وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ، وَالْإِسْلَامِ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، وَجَوَازٍ مِنَ الشَّيْطَانِ"

اے اللہ !اس)نئے مہینے یا نئے سال (کو ہمارے اوپر امن و ایمان، سلامتی و اسلام اور اپنی رضامندی، نیز شیطان سے پناہ کے ساتھ داخل فرما۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج ۶ ص ۲۲۱ حدیث ۶۲۴۱ دارالحرمین قاہرہ)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ ایک مباح عمل سمجھتے ہوئے نئے سال کے آغاز پر مبارکباد دینا، دعا دینا، نیک تمناؤں اور جذبات کا اظہار کرنے میں کوئی قباحت نہیں اگرچہ ہجری نیاسال ہو یا عیسوی اور دونوں کی ابتداء میں اس دعا کے پڑھنے میں بھی حرج نہیں کہ یہ دعاتو ایسی جامع دعا ہے کہ ہر دن کی ابتداء میں پڑھی جاسکتی ہے ۔

لیکن نیو ائیرنائٹ (New Year Night) کو منانے کے نام پر جو طوفانِ بدتمیزی برپا کیا جاتا ہے، رقص وسُرُود کی ہوش رُبامحفلیں بڑے اہتمام کے ساتھ سجائی جاتی ہیں،جہاںمَعَاذَاللہ شراب اورمختلف طرح کے نشوں اورجُوئے کا انتظام ،کروڑوں روپے کی آتش بازی ،ہوائی فائرنگ اور پتا نہیں کیا کیا جس کی وجہ سے پوری دنیا میں ہزروں افراد لقمۂ اجل بن جاتے ہیں۔مسلمانوں کا اس طرح کے کام کرنا حرام ہے اور ایسی گناہ بھری محفلوں میں شرکت بھی ناجائز ۔

بلکہ ہمیں چاہیے کہ ہم نیاسال اس طرح منائیں کہ ایک دوسرے کو دعائےخیر دیں کہ آنے والا سال آپ کے لئے بابرکت ہو اور نیکیوں میں اضافہ کی نیت کریں اور گزشتہ سال میں ہونے والے گناہوں سے سچی توبہ اور آیندہ نہ کرنے کا عہد کریں اور اپنا محاسبہ کریں کہ زندگی برف کی طرح پگھلتی جاری ہے کہ زندگی کا مزید ایک سال کم ہوگیا ہے۔ پچھلے سال کی طرح کہیں یہ آنے والا سال بھی غفلت میں نہ گزر جائے۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:29 -12-2019

QUESTION: What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding the following matter: what is the ruling on celebrating and greeting others on New Year's Day?

Questioner: Abdullah (Britain)

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایةَ الحَق والصواب

Even though the Hijri calendar begins on the first of Muharram -and Muslims should give greater consideration to the Hijri calendar- there is no shar'I prohibition on greeting others at the beginning of the Gregorian year.

It is narrated in Imām Tabarānī's al-Mu'jam al-Awsat:

كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَعَلَّمُونَ هَذَا الدُّعَاءَ إِذَا دَخَلَتِ السَّنَةُ أَوِ الشَّهْرُ :اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ، وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ، وَالْإِسْلَامِ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، وَجِوَارٍ مِنَ الشَّيْطَانِ«

When the new month or year would begin, the companions of The Prophet ﷺ would supplicate with the following words:

اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ، وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ، وَالْإِسْلَامِ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، وَجِوَارٍ مِنَ الشَّيْطَانِ

"O Allāh! Enter it (new month/year) upon us with safety, faith, security, Islam, Your Pleasure, and refuge from satan."

(المعجم الاوسط للطبرانی ج ۶ ص ۲۲۱ حدیث ۶۲۴۱ دارالحرمین قاہرہ)

It becomes apparent from this that to deem it a permissible action, there is no harm in greeting others, making du’ā, expressing righteous wishes and desires, regardless of whether it is the Gregorian new year or Hijri new year, and neither is there any harm in reciting the above du’ā; this is such a comprehensive du’ā that it may be recited at the beginning of each day.

However, the many immoralities that are committed on New Year’s Eve; in which gatherings of dance and song are organised with great impudence; in which, God forbid, alcohol & various other types of intoxicants and games of chance abound, millions of pounds are spent on fireworks, aerial firing taking place, and countless other disobediences occur, after which many people even lose their lives, due to these reasons, it is forbidden for Muslims to involve themselves in such actions, and to attend these gatherings of sin is also impermissible.

Rather, we should celebrate the new year by supplicating for another; that the new year be full of blessings for us, make intentions for increasing in righteous works and make sincere repentance for any wrongs committed in the previous year and make a firm resolve to not commit such sins in the future. One ought to take him/herself to account, keeping in mind that life is melting away like ice and another year of one’s life has passed by; so that the upcoming year is not spent in heedlessness just as the previous one was.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qādrī
Translated by Zameer Ahmed